© rasailojaraid.com

ارشادات حضرۃ شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ

ضبط و ترتیب : ادارہ الحق

افاداتِ ختمِ بخاری شریف

۹ اپریل صبح دس بجے مسجد دارالعلوم میں ختم بخاری کی تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں دارالحفظ کے ۲۲ طلبہ جنہوں نے اس سال قرآن مجید حفظ کیا کی دستار بندی کی گئی۔ اور حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے اپنے ہاتھ سے حفظ القرآن کی سندیں انہیں دیں اس کے بعد حضرت مدظلہ نے بخاری شریف کی آخری حدیث کا درس دیا اور مختصر خطاب بھی فرمایا جسے احقر نے اسی وقت قلمبند کرلیا۔ افادۂ عام کے پیش نظر نذرِ قارئین ہے۔ (ع۔ ق۔ ح)

محترم بزرگو اور دوستو! یہ ایک مبارک مجلس اور مبارک درس ہے۔ دارالحفظ کے حفاظ سے آپ نے قرآن سنا [illegible]، اردو مکالمے بھی سنے۔ الحمدللہ! اس سال ۲۲ طلبہ نے قرآن مجید مکمل حفظ کیا۔ یہ دارالتجوید و الحفظ کے اساتذہ [illegible]نت کا ثمرہ ہے۔ باری تعالیٰ قبول فرماوے۔ قرآن مجید کی شان اور اس کا بیان، اس کے لئے طویل عمر اور وقت [illegible]ہیئے۔ ہمیں اور آپ کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی خدمت کی سعادت بھی عطا فرمائی۔ ہم اللہ تعالیٰ کے اس قدر عطا و [illegible]بیت اور عظیم نعمت کے حد سے زیادہ شکر گذار ہے۔ اللہ تعالیٰ دارالحفظ کے ان سب حفاظ اور دنیا ئے اسلام [illegible]مام حفاظ قرآن کو علم و عمل کی دولت سے نوازے۔

یہ قرآن، تنزیل من حکیم حمید ہے۔ انہ لقول رسول کریم اس نعمت عظیمہ کے پڑھنے یاد کرنے، اور پھیلانے [illegible]و ر خدمت کرنے کے مواقع اللہ تعالیٰ نے بطور انعام کے عطا فرمائے ہیں۔ اور اللہ کریم نے دارالعلوم کے خدام [illegible]ا[illegible]ستہ گان، اساتذہ اور معاونین و متعلقین پر ایک بڑا احسان یہ کیا ہے کہ آج آپ کے سامنے دورۂ حدیث کے [illegible] تقریباً ڈیڑھ سو طلبہ ختم بخاری کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔

ایک حدیث کا پڑھنا ذریعہ نجات ہے۔ اور جب ایک طالب علم بخاری شریف، مسلم شریف، ابوداؤد

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شریف، ترمذی شریف، مؤطین اور سنن نسائی کے احادیث بھی پڑھ لے تو اس کا کتنا بڑا مقام ہو گا اور اس نے کتنی بڑی سعادتیں حاصل کر لیں۔ آپ کو مبارک ہو ان سعادتوں میں آپ سب شریک ہیں۔

حدیث شریف کا بڑا مقام ہے۔ اس کا بڑا درجہ ہے۔ حدیث پڑھنے، سننے اور طلبار حدیث کی خدمت کرنے کی سعادتیں اللہ تعالیٰ نے تمہیں بخشی ہیں۔ یہ ایسا رتبہ اور اتنی عظیم سعادت ہے کہ اس کی نظیر نہیں پیش کی جا سکتی۔ آج احادیث کی برکت سے حضرت سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے آپ وارث بن رہے ہیں۔ العلماء ورثۃ الانبیاء۔

دنیا کے حکمرانوں کی، صدر کی، وزیر اعظم اور امیر و وزیر کی، کوئی پوزیشن نہیں، ان کی کوئی حیثیت نہیں، علوم نبوت کی وراثت بہت بڑا مقام ہے۔ جو اللہ نے تمہیں بخشا ہے۔

ویسے بھی آج کی محفل کے سب شرکاء سعادت مند ہیں خوش نصیب ہیں۔ اللہ تعالیٰ سرفرازیاں عطا فرمائے۔

آج کی مجلس میں وہ بھی ہیں جو علوم و فنون میں مصروف ہیں۔ وہ بھی ہیں جو اس گلشن کی آبیاری کرتے ہیں اس گلشن کے مالی بھی ہیں ہمدرد اور بہی خواہ بھی ہیں۔

بعض حضرات اشاعتِ دین کی صورت میں مصروفِ خدمت ہیں آج کی ان سعادتوں اور برکتوں میں وہ لاکھوں حضرات شریک ہیں جو یہاں موجود نہیں ہیں مگر ان کے دل دارالعلوم سے وابستہ ہیں ان کی ہمدردیاں یہاں کے طلبہ سے وابستہ ہیں یہاں جو کچھ تلاوت ہوتی ہے درسِ حدیث ہوتا ہے۔ خدمت و اشاعت دین ہوتا ہے۔ اس میں دارالعلوم کے تمام بہی خواہ اور معاونین برابر کے شریک ہیں۔

ایسے حضرات بھی ہزاروں ہیں جو ملک میں موجود نہیں ہیں۔ اور ہزاروں میل دور بیٹھے ہیں اور ہزاروں غیر ملکی افراد ہیں جو دارالعلوم کی ترقی پر خوش ہوتے ہیں اور اس کی معاونت کرتے ہیں۔ یہ قرآن و حدیث کے اسباق کی ایک جھلک بطور مشتے نمونہ از خروارے۔ آپ نے دیکھا اور سنا ایسے روزانہ کے اعمال اور کارہائے ثواب میں وہ سب برابر کے شریک ہیں۔

آپ حضرات کا یہاں تشریف لانا اور دارالعلوم کے کارکنوں کی حوصلہ افزائی کرنا اور ان سب حضرات کا جو ملک و بیرون ملک رہتے ہیں اور ہم جیسے کمزور، گنہگار اور ضعیفوں کے سر پر شفقت کا ہاتھ رکھتے ہیں یہاں کے طلبہ کے تحصیلِ علم اور خدمتِ دین کا اجر و ثواب سب کے اعمالناموں میں درج ہوتا ہے۔ بغیر کسی اہتمام و اطلاع کے آپ حضرات جو یہاں تشریف لائے ہیں اس سے بھی ہماری حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ ہم غریب اور کمزور طالب علم سمجھتے ہیں کہ آج ہم تنہا نہیں بلکہ الحمدللہ سینکڑوں اور ہزاروں سچے عشاقِ رسولؐ کی دعائیں ہمارے ساتھ ہیں۔

آپ حضرات میں کوئی پشاور سے آئے ہیں۔ بعض حضرات مردان سے آئے ہیں۔ بعض چارسدہ سے تشریف لائے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ب بعض حضرات پنجاب سے تشریف لاتے ہیں۔ اللہ کا قرآن سننے کے لئے۔ نبی کی حدیث سیکھنے کے لیے۔ گویا آپ اللہ
ی راہ میں چلے ہیں۔ اللہ کی ذات غیور ہے جب بندہ اس کی راہ میں دوکان چھوڑ کر، کاروبار ترک کر کے ضروریات سے
بے نیاز ہو کر قدم اٹھاتا ہے تو اللہ کی رحمت اسے جنت پہنچا دیتی ہے۔

من سلک طریقاً سہل اللہ لہ طریقاً الی الجنۃ

ہم طالب علم ہیں۔ علم کے نام سے ہمیں تعارف ہے اسی نام سے کھاتے اور اسی نام سے زندگی گذارتے ہیں
پ سب حضرات طالب علم ہیں۔ آخر آپ کو یہاں کیا چیز کھینچ کر لائی۔ یہی طلب علم کا جذبہ صادق۔

جس طرح باقاعدہ دورۂ حدیث پڑھنا طالب علمی ہے اسی طرح دور دراز سے حدیث کے درس میں حاضر ہونا
ر ایک حدیث سیکھ لینا بھی طالب علمی ہے۔ خدا تعالیٰ اس کی برکت سے سب پر جنت کے راستے آسان کر دے
یہاں قرآن بھی پڑھا گیا ہے اور حدیث بھی پڑھی جا رہی ہے۔ قرآن پڑھنے والوں پر شعاعِ شمسی کی طرح اور
ہونا۔ حدیث پڑھنے والوں پر شعاعِ قمری کی طرح انوار اور برکات نازل ہوتے ہیں۔

قرآن کا ختم بخاری شریف کے موقع پر اللہ پاک دعا قبول فرماتے ہیں۔ مشکلات آسان فرماتے ہیں۔ یہ دار العلوم حقانیہ
ہوتا۔ اس میں درس حدیث اور ختم بخاری کی یہ سعادتیں ہزار ہا اور لاکھوں مسلمانوں کی خدمات کا نتیجہ ہے۔ سب اس
ات میں شریک ہیں۔ اللہ کریم سب کی خدمات کو قبول فرماوے۔ اور اجر عظیم سے نوازے۔ میں ہمیشہ عرض کیا کرتا ہوں کہ
دیکھا ہارون الرشید کی بیوی نے نہر زبیدہ بنوائی۔ بڑا کارنامہ انجام دیا۔ مرنے کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا خوش ہے اور
راحت کے مزے لوٹ رہی ہے۔ دیکھنے والے نے کہا کہ یہ سب نہر زبیدہ کی برکات ہیں۔ زبیدہ نے عرض کیا نہیں
وقار ہیں بلکہ نہر بنوانے کا اجر و ثواب ان کو ملا جنہوں نے اس کے بنوانے میں مدد کی تھی۔ اور چندہ دیا تھا۔ میری مغفرت
کا ہی شہر نے دوسری وجہ سے کر دی۔ وہ یہ کہ ایک روز میرے ہاتھ میں شراب کا گلاس تھا کہ ادھر مؤذن نے اذان
نام کے دی۔ اللہ کا نام سن کر عظمتِ الٰہی کے تصور سے میں نے شراب کا گلاس پھینک دیا توبہ کی۔ آج اللہ کی رحمت
ے اپنی آغوش میں لے لیا۔

حدیث میں ہے نضر اللہ امرأً من سمع مقالتی فوعاھا ثم اداھا الی من لم یسمعھا
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم حدیث کے طالب علم کے لئے دعا کر رہے ہیں۔ کہ جس نے میری ایک حدیث سنی پھر
سے یاد کر کے اوروں تک پہنچایا اللہ کریم اسے تر و تازہ رکھے

آپ سب اس کے مصداق اور اس دعا کے مستحق ہیں۔ آپ سب بخاری شریف کی آخری حدیث سن رہے ہیں
ے یاد کریں اور اوروں تک پہنچا دیں تاکہ حضورؐ کی دعا میں استحقاق پیدا ہو جائے۔

محمد بن احمد مروزی فرماتے ہیں کہ میں رکن اور مقام کے درمیان مراقبہ ہوا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

باقی صفحہ ۶ پر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ٹینڈر نوٹس

سربمہر ٹینڈر، مقررہ فارم پر جو کہ زیر دستخطی کے دفتر سے بعوض مبلغ دس روپیہ دستیاب ہیں، برائے حمل ونقل اجناس خوردنی برائے مختلف سنٹر ہائے ضلع بنوں برائے سال ۱۹۸۶-۸۷ء مطلوب ہیں۔ جو لازماً زیر دستخطی کے دفتر میں مورخہ ۲۰/۵/۸۵ کو بوقت ساڑھے گیارہ بجے صبح پہنچ جانے چاہیئے۔ ٹینڈر صرف محکمہ خوراک صوبہ سرحد کے رجسٹرڈ ٹھیکیداروں کو جاری کئے جائینگے جن کے ذمہ محکمہ کے کوئی بقایا جات نہ ہوں۔

ٹینڈر فارم اسی دن خواہشمند ٹینڈر دہندگان یا ان کے مجاز نمائندگان کی موجودگی میں ۱۱-۳۰ بجے کھولے جائینگے۔ ہر ٹینڈر کے ساتھ مبلغ تیس ہزار روپے کا زرِبعیانہ ہوگا جو ٹینڈر کی نامنظوری پر واپس کیا جائیگا۔ چیک قابل قبول نہیں ہونگے۔

اگر ٹھیکیدار ٹینڈر کی منظوری پر دس دن کے اندر زرِ ضمانت داخل کر کے اگریمنٹ نہ کر سکے تو زرِبعیانہ قابل ضبطی ہوگا۔ ٹھیکیداروں کو اختیار ہے کہ ٹینڈر دینے سے قبل اگریمنٹ کی تفصیلات وتصریحات وغیرہ زیر دستخطی کے دفتر میں ملاحظہ کرے ورنہ بعد میں کوئی عذر کہ اگریمنٹ کی تصریحات ان کے علم میں نہیں ہیں قابل قبول نہ ہوگا۔

ٹینڈر کی منظوری پر اگر ٹھیکیدار اپنے نرخ سے انکار کرے یا مقررہ میعاد میں اگریمنٹ تحریر کرنے سے انکار کرے تو حکومت کو جو نقصان ہوگا، اس کا ذمہ دار ہوگا۔

خط کشیدہ مبہم اندراج اور مندرجہ بالا ہدایات کی خلاف ورزی سے ٹینڈر قابل منسوخی ہوگا۔ نرخ ٹینڈر فارم کے مقررہ خانوں بلفظوں اور ہندسوں میں لکھے جائیں۔

ڈائرکٹر فوڈ صوبہ سرحد پشاور کو کسی بھی ٹینڈر کو بغیر وجہ بتائے کلی یا جزوی طور پر منظور یا مسترد کرنیکا حق محفوظ ہے۔

نوٹ:- ٹھیکیدار جس روٹ (راستہ) سے اجناس خوردنی لانا چاہے مگر بل کی ادائیگی کم فاصلے والے روٹ پر کی جائیگی۔

اجمیر خان
ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر۔ بنوں

INF (P) 1254

© rasailojaraid.com